خیبر پختونخوا میں اس دن جب لاہور، راولپنڈی، مری میں بیس ہو، ۲۱ رمضان ہوتو اعتکاف میں جہاں اعتکاف کرے گا اسی جگہ کا اعتبار ہوگا۔ اگر چہ اس نے ایک دن پہلے روزہ رکھا ہو۔ اسی طرح اعتکاف سے نکلنا بھی اس جگہ کے اعتبار سے ہوگا جہاں اعتکاف میں بیٹھا ہے۔ جب وہاں کے لوگ حکومت کی رویت ہلال کمیٹی کے مطابق چاند کا اعلان ہونے پر اعتکاف سے نکلیں تو وہ بھی نکلے اگرچہ اس علاقے میں لوگ ایک دن پہلے اعتکاف سے اُٹھ چکے ہوں اور ایک دن پہلے عید کر چکے ہوں۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

اقامتِ دین کے لیے مسجد کو زکوٰۃ دینا

س: زکوٰۃ کے مصارف میں سے ایک اقامتِ دین ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر مسجد اقامتِ دین کا فریضہ ادا کرنے کے لیے قائم کی گئی ہو تو کیا وہاں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

ج: وہ مسجد جو اقامتِ دین کی غرض سے قائم کی گئی ہو اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ خیال رہے کہ اس زکوٰۃ کو مسجد کے مصارف میں خرچ نہیں کیا جاسکتا صرف اقامتِ دین کے اُمور میں صرف کیا جاسکتا ہے جو فی سبیل اللہ کی مد میں آتے ہیں، یا دیگر مصارف پر جو سورۂ توبہ میں بیان کیے گئے ہیں۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

غیر مسلموں سے مالی تعاون کا حصول

س: ۱- مسلمانوں کا کوئی گروہ اگر خدمتِ خلق میں مصروف ہو اور کوئی غیر مسلم اس میں عملی، مالی یا کسی اور صورت میں تعاون کرنا چاہے، تو اس کے لیے کیا شرعی حکم ہے؟

۲- زیرِتعمیر مسجد میں اگر کوئی غیر مسلم علانیہ قابلِ ذکر تعاون کرنا چاہے تو خادمین مسجد، اہلِ محلّہ کے لیے کیا حکم ہے؟ مندرجہ بالا حالات میں اگر نیت میں فتور نظر آرہا ہو، اور مقصد اور نیت دونوں میں خلوص نظر آرہا ہو، ہر دو صورتوں میں لائحہ عمل کیا ہوگا؟

۳- کیا اسلامی ریاست اپنے غیر مسلم ممالک سے اچھے پڑوس اور بہتر تعلقات کے علاوہ عوام کی فلاح و بہبود، تعلیم، سائنس، ٹکنالوجی اور جنگی ساز وسامان میں تعاون لے سکتی ہے، اگر غیر مسلم ریاست کی نیت میں بظاہر فتور نظر نہ آتا ہو؟